الذين يستمعون القول فيتبعون أحسنه

شرح نفحة اليمن

میر محمد کتب خانہ
آرام باغ کراچی

اتقوا اللہ حق تقاتہ ولا تموتن الا وانتم مسلمون

الحمد للہ والمنۃ کہ کتاب ہدایت نصاب بپایۂ توفیق اذعان وایقان اسم بامسمیٰ موسوم بہ

شرح فقہ اکبر

موسوم بہ

تعلیم الایمان

مترجمہ عالم کامل فاضل اکمل ماہر مذہب عقائد ایمان جناب مولوی محمد نجم الغنی خان صاحب رامپوری

میر محمد، کتب خانہ
آرام باغ کراچی

صفحہ	مضامین	صفحہ	مضامین
۳۳۷	معتزلہ کے نزدیک مرتکب کبیرہ کفر و ایمان	۳۵۷	معجزہ کی تعریف و وجہ تسمیہ۔
"	کے درمیان میں ہے۔	"	معجزہ کے فوائد
۳۳۸	حسن بصری کے نزدیک مرتکب کبیرہ منافق ہے	"	سید احمد خان
۳۳۹	مسح موزہ	۳۵۸	خارق عادت کسی خاص طریق پر
"	تراویح۔	۳۵۹	معجزہ کو معجزہ جاننے کے طرق۔
۳۴۰	شیعہ اور بوہرے۔	۳۶۱	صنعت و حرفت کے جاننے پر معجزہ
۳۴۱	امامت نماز فاسق کی۔		منحصر نہیں۔
۳۴۳	مسلمان کا ہمیشہ دوزخ میں رہنا اور	۳۶۲	ہر نبی کے زمانہ میں جن باتوں کا زور
"	کافر کا ہمیشہ جنت میں رہنا۔		ہوتا ہے وہی اسکو معجزہ دیا جاتا
۳۴۴	معتزلہ و خوارج کے دلائل مرتکب کبیرہ	"	سید احمد خان کا اعتراض۔
"	کے ہمیشہ دوزخ میں رہنے پر۔	۳۶۳	معجزہ کے امکان پر دلیل۔
"	اللہ پر کسی کا حق واجب نہیں۔	۳۶۵	فلاسفہ کے دلائل خوارق عادت
۳۴۵	مرجیہ۔	"	اقوال عقلاء یورپ۔
۳۴۶	بعض لوگ امام اعظم کو مرجیہ کہتے ہیں۔	۳۶۶	" یہود و ہنود و حکمائے فارس
۳۴۷	غنیۃ الطالبین کے متعلق تحقیقات غنیہ	"	معجزہ کا اثبات نبوت پر دلالت
۳۴۸	غنیہ کی سخت غلطی۔	۳۶۷	ولی کی پہچان۔
۳۵۱	معتزلہ کے اقوال مع جوابات۔	۳۶۸	کرامت پر معتزلہ کے شبہات۔
۳۵۳	قرآن میں جہاں شرک آیا ہے وہاں	"	ولی کی ولایت کا دعوی کرنا جائز
"	شرک اور جہاں کفر آیا ہے وہاں کفر مراد ہے۔	۳۷۱	قبل نبوت آنحضرت کے خوارق۔
۳۵۵	ریا کی قسمیں۔	"	فرعون کے خوارق
۳۵۶	تواضع کبر و صغیر۔	"	مسیلمہ کے خوارق جو اسکی مرضی۔

صفحہ	مضامین	صفحہ	مضامین
"	برعکس ہوتے تھے۔	۳۸۴	وجہ تسمیہ ایمان۔
۳۷۲	بوتل میں انڈا داخل کرنے کی ترکیب	"	تصدیق۔
۳۷۳	سحر۔	"	اقرار جزو ایمان یا شرط ایمان ہے۔
۳۷۴	دنیا میں رویت آلہی	۳۸۵	وصیت امام اعظم میں بھی ہے کہ اقرار
۳۷۷	آنحضرت صلعم کے شب معراج خدا کو دیکھنے	"	جزو ایمان ہے
"	میں اختلاف۔	۳۸۶	جمہور اشاعرہ کے نزدیک ایمان صرف
۳۷۹	رویت کی قسمیں۔	"	تصدیق ہے۔
"	ادراک کی تعریف۔	"	اقرار ایمان کا ایسا جزو ہے کہ ساقط
"	اولیاء کو رویت آلہی دنیا میں حاصل نہیں	"	ہو سکتا ہے۔
"	معتزلہ۔	۳۸۸	کرامیہ کی غلطی
۳۷۸	مشبہہ	"	معتزلہ و خوارج کے نزدیک اعمال ایمان کا جزو ہیں
۳۷۸	معتزلہ دیدار آلہی کے منکر ہیں۔	"	محدثین اور معتزلہ کے مذاہب کا فرق۔
"	جواب۔	۳۸۹	حنفیہ کے نزدیک عمل اور ایمان غیر غیر ہیں
۳۷۹	شاہ ولی اللہ کی تحقیق۔	"	ایمان کے ساتھ انشاء اللہ کہنا۔
"	احادیث و اقوال اکابر میں تطبیق۔	"	وہ احادیث جس سے اعمال کا ایمان میں
۳۸۰	معتزلہ کی دلیل رویت آلہی کی نفی پر۔	"	داخل ہونا پایا جاتا ہے۔
"	پہلا جواب دوسرا جواب۔	۳۹۰	اعمال کسی طرح ایمان کا جزو نہیں۔
۳۸۱	تیسرا جواب چوتھا جواب۔	۳۹۲	ایمان میں زیادتی و نقصان پیدا ہونیکے
"	معتزلہ کی دوسری دلیل۔	"	باب میں جو احادیث آئی ہیں الخ۔
"	سید صاحب کی تقریر عدم رویت آلہی	"	وہ احادیث بھی موضوع ہیں جن میں آیا ہے
	کے ثبوت میں۔	"	کہ ایمان نہ گھٹتا ہے نہ بڑھتا ہے۔

مین ہو بچ جاتا ہے۔ **جواب** یہ آیت خاص پیغمبروں کے باب مین آئی ہے اور کرامت جو ہے وہ احوال نادرات مین سے ہے تو اس آیت کے عموم سے مستثنیٰ ہوگی (۴) اگر کرامت بعض اولیا کے ہاتھ سے ظہور مین آئے تو جائز ہے کہ کل اولیا کے ہاتھ سے بھی ظہور مین آئے اور جبکہ کرامت کا ظہور کثرت کے ساتھ شیوع پاوے گا تو خرق عادت نہ سمجھی جاوے گی بلکہ موافق عادت کے ہو جائے گی اور خرق عادت کا موافق عادت کے ہو جانا معجزہ اور کرامت کی شان کے منافی ہے **جواب** اللہ تعالیٰ کے مطیع اور ولی کم ہین جیسا کہ وہ فرماتا ہے وَقَلِیْلٌ مِّنْ عِبَادِیَ الشَّکُوْرُ یعنے میرے بندون مین شکر کرنے والے تھوڑے ہین اور جبکہ ایسے لوگون کا وجود کم ہے تو اُن سے بہت کم اوقات مین خوارق عادات ظاہر ہونگے اور کثرت ظاہر ہونے مین ایسے امور عادت کے موافق کیسے سمجھے جا سکتے ہین واما التی تکون لاعدائہ مثل ابلیس وفرعون والدجال فمما روی فی الاخبار انہ کان ویکون لھم فلا نسمیھا آیات ولا کرامات ولکن نسمیھا قضاء حاجاتھم وذلک لان اللہ تعالیٰ یقضی حاجات اعدائہ استدراجا لھم وعقوبۃ لھم فیغترون بہ ویزدادون طغیانا وکفرا وذلک کلہ جائز وممکن اور وہ خوارق عادات جو اللہ کے دشمنون جیسے ابلیس و فرعون و دجال کے ہین جیسا کہ حدیثون اور آثار مین آیا ہے کہ اُن سے صادر ہوے ہین اور ہونگے ہم اُنکو معجزات اور کرامات نہین بولتے لیکن ہم اُنکو قضائے حاجات کہتے ہین اور یہ اسلیئے کہ اللہ اپنے دشمنون کی حاجات استدراج کے طور پر اُنکو آخرت مین عذاب دینے کے لیئے بر لاتا ہے پس وہ اس سے اپنے دل مین خوش ہوتے ہین اور زیادہ ظلم و کفر کرتے ہین اور یہ سب جائز و ممکن ہے بعض نسخون مین طغیان کی جگہ عصیان کا لفظ ہے جس کا مطلب یہ ہے کہ بجرہ گناہ و کفر مین بڑھتے ہین۔ یاد رکھو کہ تمام خوارق عادات دو طور پر ہوتے ہین (۱) وہ جو بدون کسی لاگ ڈور اعمال مخصوصہ کی مزاولت کے ظہور مین آئین اور اسکی چھ قسمین ہین جو کچھ خرق عادت نبی سے صادر ہو اُسکو معجزہ کہتے ہین اور جو پہلے ظہور نبوت کے ظاہر ہوئے ہین اُنکو ارہاصات بولتے ہین اور ارہاص کے معنی محکم کرنا مکان کا بنیاد کے ساتھ ہے گویا کہ ارہاص مین امر نبوت کا استحکام ہے حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے جو خرق عادت قبل دعوے نبوت چالیس

برس کی عمر سے پہلے ظاہر ہوئی تھی جیسا کہ کسریٰ بادشاہ فارس کے ایوان کا گر جانا اور آتش کدہ فارس کی آگ کا بجھ جانا اور حضرت کے سینے کا شق کیا جانا اور دل کا دھویا جانا اور بادل کا حضرت پر سایہ کرنا اور حجر و شجر کا آپ کو سلام کرنا کہ درحقیقت یہ کرامات ہین اُنکو ارہاصات کہتے ہین معجزات نہین ہین لیکن عرف مین ان پر معجزات کا بھی اطلاق ہوتا ہے اور جو کچھ عوام مسلمانون سے ظاہر ہو اُسکو معونت کہتے ہین اور جو کچھ اولیا سے صادر ہو اُسکو **کرامت** کہتے ہین اور یہ دونون چیزین اُنکے نبی کے واسطے معجزہ شمار کی جاتی ہین کیونکہ پیرو لوگون سے ایسے امور کا ظاہر ہونا اُس نبی کی صداقت کے لیئے دلیل مبین ہے اور دعوت نبوت کی قید سے یہ سب قسمین نکل گئین یعنی ان قسمون کو معجزہ نہین کہنے کے معجزہ وہی خرق عادت ہے کہ دعویٰ نبوت کے ساتھ ہو اور جو کچھ کہ کفار و فساق و شیاطین سے اُنکا غرور اور گمراہی زیادہ ہونے کے لیئے خارق عادت اُنکی مرضی کے موافق ظاہر ہو اُسکو استدراج کہتے ہین چنانچہ انس سے بخاری و مسلم نے روایت کی ہے کہ آنحضرت نے فرمایا کہ شیطان آدمی کے بدن مین خون کیطرح دوڑتا ہے اسی قبیل سے ہے شیطان کا ایک دم بھر مین ساری زمین پر پھر آنا اور ایک وقت مین سلیے مشرق و مغرب کے لوگون کو بہکانا اور عوارف المعارف مین لکھا ہے کہ جب فرعون دریائے نیل کے کنارے چلتا تو جب کہ وہ چلتا تو نیل بھی بہنے لگتا اور جب کھڑا ہو جاتا تو اُس کا پانی بھی کھڑا ہو جاتا اور شک نہین کہ یہ کرامت نہ تھی اگرچہ اُسکو اور اُسکی قوم کو یہی معلوم ہوتا تھا کہ یہ محض قدرت اور عین اعجاز ہے بلکہ مکر الٰہی تھا اسلیے کہ اُن کا کفر راسخ ہوتا رہے اور قبول ایمان سے محروم رہین اسی طرح دجال کا قیامت کے قریب مُردے کو زندہ کرنا یا مینہ برسانا اور جو کافر اور فاسق سے امر خارق عادت اُسکی مرضی کے خلاف ظاہر ہو اور جو وہ چاہے اُسکے موافق ظاہر نہو تو اُسکو **اہانت** کہتے ہین جیسا کہ مسیلمہ کذاب سے کسی نے کہا تھا کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فلان شخص کی دُکھتی ہوئی آنکھ مین تھوکا تھا تو وہ اچھی ہوگئی اگر تو بھی ہے سو تو بھی ایسا کر اُس نے بھی تھوکا اُسکی صحیح آنکھ بھی اندھی ہوگئی اور مسیلمہ کے پاس ایک عورت آئی اور کہا کہ اللہ تعالیٰ سے دعا کر کہ ہمارے پانی اور کھجورون کے باغ مین برکت ہو محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بھی اپنی قوم کے لیئے دعا کی ہے اور اُن کے کنوون کا پانی زیادہ